یکم اکتوبر، 2026ء (بمطابق: 18 ربیعُ الآخر، 1448ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اُس تَبَسُّم کی عادت پہ لاکھوں سلام

(رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مسکراہٹ اور مسکرانے کے فضائل و فوائد کا بیان)

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿..... اَصْل حُسْن کیا ہے...؟ صفحہ: 03

✿..... سب سے زیادہ مسکرانے والے صفحہ: 12

✿..... زیادہ بَشَاشَت، زیادہ پیار صفحہ: 16

✿..... مسکرانے کے چند اہم مواقع صفحہ: 18

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّۃَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

دُرودِ پاک کی فضیلت

حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ صبح کے وقت اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پُرنور چہرے پر خوشی کے آثار تھے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے وجہ پوچھی، تو فرمایا: اللہ پاک نے پیغام بھیجا ہے: اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا جو اُمَّتی آپ پر ایک بار دُرود پڑھے گا، میں اس کے لیے 10 نیکیاں لکھوں گا، اُس کے 10 گُناہ مٹادوں گا، 10 درجات بلند فرماؤں گا اور اتنی ہی رحمت بھیجوں گا۔[1]

اُن پر دُرود جن کو کَسِ بے کَساں کہیں | اُن پر سَلام جن کو خَبَر بے خَبَر کی ہے[2]

وضاحت: وہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جن کو بے سہاروں کا سہارا کہا جاتا ہے، جو ہر بے خبر کی خبر رکھنے والے ہیں، ان پر دُرود اور سلام ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[3]

---

1 ... مُسْنَدِ اَحمد، جلد: 5، صفحہ: 509، حدیث: 16352۔

2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 209۔

3 ... بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کرلیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَصْل حُسْن کیا ہے...؟

مشہور مُحَدِّث حضرت امام احمد بن حنبل رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے چچا حضرت عبّاس بن عبد المطلب رَضِیَ اللّٰہُ عنہما نے خوبصُورت لباس پہنا، رنگ مبارک ویسے ہی گورا تھا، آپ اس خُوبصُورت لباس میں بہت ہی خوبصُورت لگ رہے تھے، اسی حالت میں آپ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے پیارے چچا جان کو دیکھا تو فرطِ محبّت سے **مسکرا دیئے!**

حضرت عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے عرض کیا:

مَا اَضْحَکَکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ!

ترجمہ: یارسولَ اللہ! اللہ پاک آپ کو مسکراتا رکھے، آپ کیوں مسکرائے؟

فرمایا:

اَعْجَبَنِیْ جَمَالُكَ یَا عَمَّ النَّبِیِّ

ترجمہ: اے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چچا جان! مجھے آپ کا حُسْن و جمال بہت پسند آیا، اس پر مسکرایا ہوں۔

حضرت عبّاس بن عبد المطلب رَضِیَ اللہُ عنہما نے عرض کیا: یارسولَ اللہ! مرد کا اَصْل جَمال کیا ہے؟ فرمایا: اَللِّسَانُ یعنی مرد کا حقیقی حُسن اُس کی زبان ہے۔[1]

ہر ادا دِل نشیں بنی تیری | ہر سخن جاں فِزا ہوا تیرا
اے چمن بھیک ہے تبسُّم کی | غنچہ غنچہ کِھلا ہوا تیرا[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سیکھنے کی 2 باتیں

پیارے اسلامی بھائیو! روایت جو ہم نے سُنی، اس سے ہمیں 2 باتیں سیکھنے کو ملتی ہیں:

(1): اَصْل حُسن زبان ہے

پہلی بات تو یہ سیکھنے کو مِلی کہ اَصْل حُسن؛ ❁ رنگ رُوپ ❁ چال ڈھال ❁ جسامت ❁ نین نقش ❁ مال و دولت ❁ مہنگے لباس ❁ فینسی ہیئر سٹائل (*Fancy Hair style*) میں نہیں بلکہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: آدمی کا اَصْل حُسن اُس کی زبان میں ہے۔

بات بالکل سچّی ہے اور ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی بات تَو غلط ہو ہی نہیں سکتی۔ سچّ بات ہے کہ حُسن زبان میں ہوتا ہے، آدمی دیکھنے میں خوبصورت نہ بھی ہو مگر زبان میٹھی ہو تَو لوگ اس کے دِیوانے ہو جاتے ہیں، آدمی چاہے جتنا مرضی خوبصُورت ہو، چاہے جتنا بھی ❁ امیر ہو ❁ پیسے والا ہو ❁ مہنگی گاڑی ❁ مہنگے کپڑے ❁ فینسی اسٹائل، سب کچھ ہو، زبان کَڑوِی ہو تو کسی کو ایک آنکھ نہیں بھاتا، لوگ اس سے دُور بھاگتے ہیں۔ اس کے

1 ...فضائل الصحابہ لابن حنبل، جز:2، صفحہ:917، حدیث:1755۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:70-71 ملتقطاً۔

پیسے کی وجہ سے، عہدے اور منصب کی وجہ سے قریب آئیں بھی تو دِل ہی دِل میں بُرا کہتے یا سمجھتے رہتے ہیں۔

حضرت لُقمان حکیم اور میٹھی زبان

حضرت لُقمان حکیم رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کا نام تو آپ نے سُنا ہی ہو گا، پچھلی اُمّتوں میں سے تھے، حبشہ کے رہنے والے تھے، رنگ بظاہِر کالا تھا، ہونٹ موٹے موٹے تھے۔ مگر اللہ پاک نے زبان میٹھی عطا فرمائی تھی۔ ایسی مبارک زبان کہ اس سے حکمت کے مَوتی جَھڑا کرتے تھے۔ (1) اللہ پاک قرآنِ کریم میں ان کے نام کی ایک پُوری سُورت نازِل فرمائی؛ سُورۂ لُقمان 21 وِیں پارے میں ہے، ارشاد ہوتا ہے:

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ (پارہ:21، سورۂ لُقمان:12)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور بیشک ہم نے لُقمان کو حکمت عطا فرمائی۔

دیکھیے! بظاہِر رنگ مبارک گورا نہیں تھا مگر زبان میٹھی تھی۔ لوگ آپ کی حکمت بھری باتیں سُننے کے لیے آپ کے پاس جمع ہوا کرتے تھے۔

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: سوڈان (یعنی حبشہ) والوں میں سے 3 شخص بہترین ہیں: (1): حضرت لُقمان حکیم رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ (2): حضرت بلال حبشی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ (3): اور رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے خادم مِھْجَع رَضِیَ اللّٰہُ عنہ۔ (2)

سُبْحٰنَ الله! کیسی شان ہے...!! اللہ پاک نے حکمت اور میٹھی زبان عطا فرمائی تو دیکھیے! کیسا رُتبہ نصیب ہوا۔

---

1 ... الخطب والمواعظ للہروی، صفحہ:174، رقم:103-104 ملتقطاً۔
2 ... مستدرک للحاکم، جلد:4، صفحہ:329، حدیث:5293۔

سب سے بہترین اعضاء

حضرت لُقْمان حکیم رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی زِندگی مبارک کا کچھ عرصہ غُلامی میں گزرا، ایک مرتبہ آپ کے دُنیوی آقا نے آپ سے کہا: بکری ذَبْح کرکے اس کے 2 سب سے بہترین حصّے لے آیئے۔ آپ نے بکری ذَبح کی اور اس کی **زَبان اور دِل** نِکال کر لے گئے۔ کچھ دنوں کے بعد آقا نے دوبارہ کہا: بکری ذَبْح کرکے اس کے 2 سب سے بدترین حصّے لے آیئے، حضرت لُقْمان حکیم رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے پھر بکری ذبح کی اور پھر اس کی **زَبان اور دِل** لا کر حاضِر کر دیئے، آقا نے اس کی وجہ پوچھی (کہ پہلے بہترین حِصّے لانے کا کہا، تب بھی آپ زبان اور دِل ہی لائے، اب بدترین حِصّے لانے کو کہا، اب بھی آپ زبان اور دِل ہی لائے، اس کی کیا وجہ ہے؟) اس پر حضرت لُقْمان رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے فرمایا: اگر زَبان و دل صحیح ہوں تو یہ سب سے بہترین ہیں اور اگر یہ بگڑ جائیں تو ان سے بڑھ کر بُری چیز کوئی نہیں۔[1]

دِل ہی ڈبوئے، دِل ہی ترائے | دِل سا دوست نہ دِل سا دُشمن

پتا چلا؛ حُسْن دِل کا ہے اور زبان کا ہے۔ لہٰذا شکل صُورت اللہ پاک نے جیسی عطا فرمائی ہے، وہ بہترین ہے، ❁ آج کل ہمارے ہاں نوجوانوں کو کنگھے شیشے سے فرصَت نہیں ملتی ❁ جینٹس بیوٹی پارلر (*Gents' Beauty parlour*) بن چکے ہیں ❁ ہزاروں روپیہ لگا کر مرد حضرات طرح طرح کے میک اَپ کرواتے ہیں ❁ ہیئر سٹائل پر ہزاروں روپیہ لگتا ہے ❁ باڈی بنانے کے لیے جِمْ جوائن (*Join*) کی جاتی ہے اور نہ جانے کیا کیا کرتے ہیں نوجوان حضرات...!! مگر افسوس! زبان جو آدمی کا اَصْل حُسْن ہے، اس پر تَوَجُّہ نہیں دِی جاتی

1 ...الزہد لابن حنبل، صفحہ:76-77، رقم:271۔

❁ فحش گوئی نوجوانوں میں عام ہو رہی ہے ❁ گندا بولتے ہیں ❁ گالیاں عام رِواج پا رہی ہیں ❁ گالی فیشن (*Fashion*) بنتی چلی جا رہی ہے ❁ بعض نادان جب تک گالی نہ دے لیں، انہیں سکون نہیں آتا ❁ یونہی اَبے، تَبے کرنا ❁ جملے کسنا ❁ دوسروں کی کلاس لگانا ❁ غصے میں بُڑبُڑانا، اَوَل فَوَل بکنا ❁ سخت لہجے ❁ کُھردَرے انداز ❁ رُوکھاپَن ❁ طنز بازیاں یہ سب بہت عام ہو رہا ہے۔

اے عاشقانِ رسول! زبان اَصْل حُسْن ہے، اس پر تَوَجُّہ دینی چاہیے۔ شکل تَو جیسی ہے، سَوَ وَیسی ہے اور بہت خوبصُورت ہے، اللہ پاک نے ہر انسان کو خوبصُورت بنایا ہے، ارشاد ہوتا ہے:

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْۤ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ﴿۴﴾ (پارہ:30، سورۃُ اَلتِّیْن:4) | **تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان:** بیشک یقیناً ہم نے آدمی کو سب سے اچھی صورت میں پیدا کیا۔

لہٰذا ظاہِری شکل میں ہر ایک خوبصُورت ہی ہے۔ اپنی زبان میں حُسْن لانے کی کوشش کیجیے! ❁ میٹھا بولیے! ❁ اچھا بولیے! ❁ تہذیب کے دائرے میں رہیے! ❁ ناپ تَول کر جملے زبان سے ادا کیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا میں بھی عزّت بڑھے گی، آخرت میں بھی اُونچا مقام نصیب ہوگا۔

فالتو باتوں کی عادت دُور ہو جائے حُضُور! | ہو زباں پر میری اکثر آپ ہی کا ذکرِ خیر [1]

(2): مسکرا کر مِلا کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے حدیث شریف سُنی، حضرت عبّاس بن عبد المطلب رَضِیَ

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:233۔

اللہُ عنہما بہترین لباس پہنے، خوبصُورت گورا گورا چہرہ چمکاتے بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مسکراتے ہوئے ان کا استقبال فرمایا۔

سُبۡحٰنَ اللہ! کیا ادا ہے...! وہ مبارَک تَبَسُّم، وہ پیاری پیاری مسکراہٹ...!! واہ...!!

سر سے پا تک ہر ادا ہے لا جواب | خُوبرُوؤں میں نہیں تیرا جواب
حُسن ہے بے مثل، صُورت لا جواب | میں فِدا تم آپ ہو اپنا جواب[1]

یہ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مستقل انداز مبارَک تھا: آنے والوں کا مسکراہٹ سے استقبال فرمایا کرتے تھے۔

ہمیشہ تبسم فرماتے

حضرت جَرِیۡر رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں:

مُنۡذُ اَسۡلَمۡتُ وَلَا رَآنِیۡ اِلَّا تَبَسَّمَ

ترجمہ: میں جب سے مسلمان ہوا ہوں، محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جب بھی میری جانِب دیکھا، مسکرا کر ہی دیکھا ہے۔[2]

جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں | اس تَبَسُّم کی عادت پہ لاکھوں سلام[3]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہاتھ پکڑ کر مسکرا دیئے!

تابعی بزرگ حضرت ابو داود رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: مجھے صحابیِ

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:88۔
2 ...بخاری، کتاب الجہاد و السیر، باب من لا یثبت علی الخیل، صفحہ:777، حدیث:3035۔
3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:303۔

رسول حضرت بَرَاء بن عَازِب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے ملاقات کا شَرَف نصیب ہوا، آپ نے مجھے سلام کیا، پھر ہاتھ مِلایا اور مسکرا دیئے! پھر فرمایا: جانتے ہو میں نے ایسے کیوں کیا؟ میں نے عرض کیا: نہیں جانتا مگر...!!

(اب بزرگوں کا صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کے مُتَعَلِّق ادب دیکھیے! عرض کیا: آپ نے ایسا کیوں کیا میں نہیں جانتا مگر آپ چونکہ صحابی ہیں، لہٰذا) جو کیا ہے، اس میں بھلائی ہی ہوگی۔

سُبْحٰنَ اللّٰہ!

ہر صحابیِ نبی!	جنّتی! جنّتی! چار یارانِ نبی!	سب صحابیات بھی! جنّتی! جنّتی! (1)

خیر! اب سنیے! حضرت بَرَاء بن عَازِب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے ایسا کیوں کیا تھا۔ فرمایا: مجھے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ ملاقات کا شَرَف مِلا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایسے ہی مجھے سلام کیا، پھر میرا ہاتھ پکڑا اور مسکرائے۔ پھر فرمایا: اے بَرَاء! جانتے ہو میں نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے عرض کیا: نہیں جانتا۔ فرمایا: اے بَرَاء!

مَا مِنْ مُسْلِمَیْنِ یَلْتَقِیَانِ فَیُسَلِّمُ اَحَدُھُمَا عَلٰی صَاحِبِہٖ وَیَأْخُذُ بِیَدِہٖ، لَا یَأْخُذُہٗ اِلَّا لِلّٰہِ، فَیَتَفَرَّقَانِ حَتّٰی یُغْفَرَ لَھُمَا

ترجمہ: 2 مسلمان جب آپس میں ملیں، ایک دوسرے کو سلام کہیں اور ہاتھ پکڑیں تو ان کے جُدا ہونے سے پہلے اللہ پاک ان دونوں کی بخشش فرما دیتا ہے۔(2)

پیارے اسلامی بھائیو! ایک تَو اس روایت سے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:53۔
2 ...مسند احمد بن حنبل، مسند الکوفیین، جلد:7، صفحہ:540، حدیث:19052۔

کا مسکرانے کا انداز مبارک مَعْلُوم ہوا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ملاقات کے وقت سلام فرماتے، ہاتھ مِلاتے اور ملتے وقت مسکرایا کرتے تھے۔ دوسرا: ایک اور بات کی طرف تَوَجُّہ دِلاؤں! حضرت بَرَاء بن عَازِب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے انداز مبارک پر غور کیجیے! ایک شخص سے ملاقات ہو رہی ہے ❁ اجتماع نہیں ہے ❁ جمعہ کا خطبہ نہیں ہے ❁ سیکھنے سکھانے کا حلقہ نہیں لگا ہوا ❁ دَرْسِ قرآن ❁ دَرْسِ حدیث ❁ دَرْسِ سُنّت نہیں چل رہا، بَس ملاقات ہوئی ہے، بَس ملاقات کرتے کرتے، سلام لیتے لیتے آپ نے سامنے والے کو سُنّت بھی سکھا دی، حدیث شریف بھی سُنادی۔

کیا بات ہے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کی...!! پتا چلا: صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نیکی کی دعوت دینے کا جذبہ رکھنے والے تھے، ان کے اندر نیکی کی دعوت دینے کا جذبہ رَچ بَس چکا تھا، بس جہاں ہوتے، اپنی خوشبوئیں لُٹاتے ہی رہا کرتے تھے۔

عملاً بھی سنّتیں سکھایا کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! کاش! ہم بھی یہ انداز اپنالیں؛ کسی سے ملے، ملتے ملتے ایک سُنّت بتا کر گزر گئے ❁ دوستوں کے ساتھ چائے پینے بیٹھے، باقی باتیں ہوتی رہتی ہیں، لگے ہاتھ 2 سنّتیں بھی سکھا دِیں ❁ پُرانے دوست سے ملاقات ہو گئی، ملے، مہمان نوازی کی، ساتھ 2 سنّتیں بھی سکھا دِیں ❁ بَس میں سَفَر کر رہے تھے، چُپ کر کے کیوں بیٹھنا؟ پاس بیٹھے مسافِر کو دو چار سنّتیں سکھا دیں ❁ رِکشے میں بیٹھے، اور کوئی نہیں تو رِکشہ ڈرائیور ہی کو سنّتیں سکھا دیں۔ بَس ہم یہ اپنی عادت بنالیں؛ ہم سے کوئی مِلے تو سنّتوں کی خُوشبو لے کر ہی جائے۔ خالی نہ جانے پائے۔ اللہ پاک نے فرمایا:

وَیَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ | تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اور وہ تمہارے لیے ایک

(پارہ:27، سورۂ حَدِید:28) ایسا نُور کر دے گا، جس کے ذریعے تم چلو گے۔

اس آیت میں نُور کا ایک معنیٰ **نُورِ ہدایت** بھی ہے۔[1] یعنی اللہ پاک اپنے خاص بندوں کو ایسا نُور عطا فرما دیتا ہے کہ یہ جہاں چلے جاتے ہیں، وہاں ہدایتوں کی روشنی پھیلا دیتے ہیں۔

بھلائی کی چابیاں

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک لوگوں میں کچھ وہ ہیں جو بھلائی کی چابیاں ہیں اور بُرائی کا تالا ہیں۔ مزید فرمایا: پس خوشخبری ہے اس شخص کے لیے جس کے ہاتھ پر اللہ پاک نے بھلائی کی چابیاں رکھ دی ہیں۔[2]

علمائے کرام فرماتے ہیں: یہ شخص جو بھلائی کی چابی ہوتا ہے، اس کی یہ شان ہے کہ ❁ اسے دیکھ کر لوگوں کو نیکی یاد آتی ہے ❁ یہ جہاں جاتا ہے، نیکیوں کو دُھوم ڈال دیتا ہے ❁ بولتا ہے تو اس کے منہ سے نیک باتیں نکلتی ہیں ❁ سوچتا ہے تو نیکی کی بات سوچتا ہے، اس کا باطِن بھی نیکی پر ہوتا ہے یہاں تک کہ جو بندہ اس کی صحبت میں بیٹھ جائے، وہ بھی نیک بَن جاتا ہے۔[3] کاش! ہم بھی ایسے ہی بن جائیں۔

مِری عادتیں ہوں بہتر بنوں سُنّتوں کا پیکر | مجھے مُتّقی بنانا مَدنی مدینے والے
شہا! ایسا جذبہ پاؤں کہ میں خوب سیکھ جاؤں | تری سُنّتیں سکھانا مَدنی مدینے والے[4]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... تفسیر بغوی، پارہ:27، سورۂ حدید، زیرِ آیت:28، جلد:4، صفحہ:333 خلاصۃً۔
2 ... مسند ابو داود طیالسی، جلد:3، صفحہ:556، حدیث:2195۔
3 ... فیض القدیر، جلد:2، صفحہ:669، زیرِ حدیث:2465 ملخصًا۔
4 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:428۔

مسکرانا سُنّت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! صحابیِ رسول حضرت ابُودَرْدَا رَضِیَ اللہُ عنہ کی عادتِ کریمہ تھی، ہر بات مسکرا کر ہی کیا کرتے تھے۔ آپ سے اس بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: میں نے حُسنِ اَخلاق کے پیکر، محبوبِ رَبِّ اکبر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا کہ آپ دورانِ گفتگو مسکراتے رہتے تھے۔ [1]

جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں | اس تَبَسُّم کی عادت پہ لاکھوں سلام [2]

وضاحت: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنی حیاتِ ظاہری میں کسی غمزدہ کی طرف مسکرا کر دیکھ لیتے تو اُس کی دل کی کلیاں کِھل اٹھتی تھیں، آج بھی جب کسی دُکھیارے کے خواب میں یا کسی غلام کی قبر میں مسکراتے ہوئے تشریف لے آئیں تو ان کے بے چین دلوں کو تسلی اور سکون مل جاتا ہے۔ ایسی چین دینے والی تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام ہوں۔

سب سے زیادہ مسکرانے والے

ایک روایت میں ہے: صحابیِ رسول رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں:

مَا رَاَیْتُ اَحَدًا اَکْثَرَ تَبَسُّمًا مِنْ رَسُوْلِ اللہِ

ترجمہ: میں نے رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے زیادہ تبسم فرمانے والا کسی کو نہیں دیکھا۔ [3]

پیارے اسلامی بھائیو! مَعْلُوم ہوا: مسکرانا سُنّت ہے۔ محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی

---

1 ... مسند احمد بن حنبل، جلد:9، صفحہ:44، حدیث:22359۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:303۔
3 ... الزہد لابن مبارک، صفحہ:47، حدیث:145۔

اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کثرت سے مسکرایا کرتے تھے۔ افسوس! اب ہمارے ہاں مسکرانے میں بھی لوگ کنجوسی کرتے ہیں۔ اچھا...!! یہ کنجوسی بھی 2 طرح سے ہوتی ہے: (1): ایک تو یہ کہ ملتے وقت مسکراتے نہیں ہیں، بہت سارے ہیں کہ ان کا مُنہ پُھولا رہتا ہے، مسکراہٹ آتی ہی نہیں ہے مُنہ پہ، بعضوں کو تو دیکھ کر لگتا ہے کہ بہت ہی غمگین ہیں (2): جب ہنستے ہیں تو پھر کِھل کِھلا کر کے ہنستے ہیں، آواز کے ساتھ قہقہے لگاتے ہیں، اُونچی اُونچی ہنستے ہیں۔ دونوں ہی طریقے سُنَّت کے مُطَابِق نہیں ہیں۔ اللہ پاک کے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم قہقہہ نہیں لگایا کرتے تھے۔

ہنسی، مسکراہٹ اور قہقہہ میں فرق

ہنسنے کے 3 درجے ہوتے ہیں: (1): آپ کے صِرْف دانت ظاہِر ہوئے۔ اسے **تَبَسُّم** کہتے ہیں یعنی مسکرانا (2): دانت ظاہِر ہونے کے ساتھ اتنی آواز نکلی کہ آپ نے خُود سُن لی۔ اسے **ضِحْك** کہتے ہیں یعنی ہنسنا (3): اتنی آواز سے ہنسے کہ آواز دوسروں تک پہنچی، اسے **قَہْقَہہ** کہتے ہیں۔[1]

رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی قَہْقَہہ نہیں لگایا۔ کبھی کبھار بالخصوص جب آخرت کے تَعَلُّق سے کوئی بات ہوتی تو ضِحْك فرمانا ثابت ہے، یعنی اتنی آواز میں ہنسنا کہ خُود اپنے کانوں تک آواز چلی جائے۔[2] ایسا بھی ہوتا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مُنہ مبارَک پر ہاتھ رکھ لیا کرتے تھے۔[3] لیکن اکثر اوقات تَبَسُّم ہی فرمایا کرتے تھے۔[4]

---

1 ... فتح الباری، کتاب الادب، باب التبسم والضحک، جلد:10، صفحہ:619۔
2 ... جمع الوسائل شرح شمائل المحمدیہ، باب ضحک، جز:2، صفحہ:15۔
3 ... جامع صغیر، صفحہ:412، حدیث:6635۔
4 ... الزہد لابن مبارک، صفحہ:47، حدیث:145۔

دِیواریں جگمگا جاتیں

اور تَبَسُّم بھی کیسا تھا...! روایت میں ہے: جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مسکراتے تو دندانِ اقدس سے نُور پُھوٹتا، جس سے سامنے کی دِیواریں جگمگا جاتی تھیں۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ!

سوزنِ گم شدہ ملتی ہے تبَسُّم سے ترے | شام کو صبح بناتا ہے اُجالا تیرا (2)

وضاحت: یعنی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی مسکراہٹ سے ایسا نُور پُھوٹتا ہے کہ رات کے اندھیرے میں گمی ہوئی سوئی بھی مل جائے اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے چہرۂ انور کی چمک شام کو بھی صبح میں بدل دیتی ہے۔

میں عرض کر رہا تھا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم صِرْف تَبَسُّم فرمایا کرتے تھے، بس مسکراتے تھے، آواز نہیں آتی تھی اور ہمارے ہاں کیا حالت ہے...؟ اللہُ اکبر! اکثر اوقات قَہقَہے لگائے جاتے ہیں۔

قَہقَہہ شیطان کی جانِب سے ہے

یاد رکھئے! قَہقَہہ لگانا گُناہ نہیں ہے۔ مگر پسندیدہ بھی نہیں ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے:

اَلْقَھْقَھَۃُ مِنَ الشَّیْطَانِ وَ التَّبَسُّمُ مِنَ اللہِ

ترجمہ: قَہقَہہ شیطان کی جانِب سے اور تَبَسُّم اللہ پاک کی جانِب سے ہے۔(3)

یعنی؛ قَہقَہہ لگانا شیطان کا پسندیدہ عَمَل ہے اور تَبَسُّم اللہ پاک کو مَحْبُوب ہے۔(4)

---

1 ... کتاب الشفاء، القسم الاول...الخ، الباب الثانی...الخ، فصل فی تفضیل ھذہ...الخ، جز:1، صفحہ:55۔
2 ... ذوقِ نعت، صفحہ:25۔
3 ... معجم صغیر، صفحہ:713، حدیث:1057۔
4 ... التنویر شرح جامع صغیر، جلد:8، صفحہ:113، تحت الحدیث:6178 ملتقطاً۔

اب آپ خُود غور فرمایئے! ایک کام شیطان کا پسندیدہ ہے، ایک کام اللہ پاک کو مَحْبُوب ہے۔ ہم کونسا کام اِخْتیار کریں گے...؟ ظاہِر ہے ہم مسلمان ہیں، ہم اللہ پاک کے بندے ہیں، ہم اپنے رَبِّ کریم ہی کی رضا چاہیں گے۔ لہٰذا ہمیں قَہقَہہ لگانے سے بچنا چاہیے۔ مسکرائیں! مسکرائیں اور خُوب مسکرائیں۔

مسکرا کر ملنا صدقہ ہے

پیارے نبی، اچھے نبی، سچّے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

وَتَبَسُّمُكَ فِي وَجْهِ اَخِيْكَ صَدَقَةٌ

ترجمہ: تمہارا اپنے بھائی کے سامنے مسکرانا صدقہ ہے۔[1]

ایک مالی صدقہ ہوتا ہے۔ وہ ایک الگ نیکی ہے مگر اور بھی بہت ساری چیزوں کو صدقہ قرار دیا گیا ہے۔ انہیں میں سے مسکرا کر ملنا بھی ہے۔ جب ہم کسی مسلمان بھائی سے مسکرا کر ملتے ہیں تو اللہ پاک صدقے کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

اللہ پاک کا پیارا بندہ

اللہ پاک کے مَحْبُوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب 2 مسلمان آپس میں ملیں، دونوں ہاتھ ملائیں، ایک دوسرے کو سلام کہیں، ان میں سے جو زیادہ خَنْدَہ پیشانی (مثلاً مسکراتے ہوئے، کِھلے کِھلے چہرے) کے ساتھ ملے گا، وہ اللہ پاک کا زیادہ پیارا ہے۔ مزید فرمایا: ان پر اللہ پاک 100 رحمتیں نازِل فرماتا ہے، اس میں سے 90 رحمتیں اس کے لیے ہیں، جس نے سلام میں پہل کی اور 10 رحمتیں جواب دینے والے کے لیے ہیں۔[2]

1... الادب المفرد، باب من ھدی زفافا او طریقا، صفحہ:262، حدیث:891۔

2... موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب مدارۃ الناس، باب المدارۃ بطلاقۃ...الخ، جلد:7، صفحہ:530، حدیث:65۔

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! سلام میں پہل کرنا سُنّت ہے۔[1] یعنی آگے بڑھ کر پہلے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ کہنا۔ لہٰذا دوسرا اہم سے سلام لے، اس کا انتظار نہیں کرنا چاہیے، جو نہی موقع ملے، آگے بڑھ کر پہلے سلام کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، اِنْ شَآءَ اللهُ الْكَرِيْم! زیادہ نیکیاں اور زیادہ رحمتیں نصیب ہوں گی۔ مزید یہ کہ زیادہ خوش دِلی کے ساتھ، زیادہ کِھلے کِھلے، مسکراتے چہرے کے ساتھ ملنے کی عادت بنایئے! اللہ پاک نے چاہا تو اللہ پاک کا پیارا بننے کی سَعادت نصیب ہو گی۔

زیادہ بَشَاشَت، زیادہ پیار

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے نبی حضرت یحییٰ علیہ السَّلام بہت خوفِ خُدا والے تھے، آپ زیادہ تَر خوفِ خُدا کے سبب آنسو بہاتے رہا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام اور حضرت یحییٰ علیہ السَّلام کی آپس میں ملاقات ہوئی، چُونکہ حضرت یحییٰ علیہ السَّلام پر خوفِ خُدا کا غلبہ تھا، لہٰذا چہرۂ پاک پر خوفِ خُدا کے آثار تھے، دوسری طرف حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام بہت مسکرا کر ملے۔

فَاَوْحَى اللهُ تَعَالٰى اِلَيْهِمَا اَنَّ اَحَبَّكُمَا اِلَيَّ اَبْشُّكُمَا لِصَاحِبِهٖ

ترجمہ: اللہ پاک نے ان کی طرف وحی فرمائی: بیشک تم دونوں میں سے میرا زیادہ مَحْبُوب وہ ہے جو زیادہ بَشَاشَت (یعنی مسکراتے چہرے) کے ساتھ ملا ہے۔[2]

یاد رہے! حضرت یحییٰ علیہ السَّلام بھی بہت بلند رُتبہ نبی ہیں، البتہ! حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام نبی بھی ہیں اور رسول بھی ہیں، آپ کا رُتبہ حضرت یحییٰ علیہ السَّلام سے اُونچا ہے۔

---

1 ...بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:1100، حصہ:19 (ضمیمہ)۔

2 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب مدارۃ الناس، جلد:7، صفحہ:530، حدیث:64 ملتقطاً۔

مسکرانے کو اہمیت دیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! آج کل ہمارے ہاں لوگ مسکرانے کو زیادہ اہمیت نہیں دیتے، بہت لوگ مَن کے موجِی ہوتے ہیں، کسی بات پر مسکراہٹ آگئی تو آگئی، ورنہ سنجیدہ رہتے ہیں۔ دیکھیے! بعض دفعہ قصداً مسکرانا پڑتا ہے۔ مُعَاشرہ ہے نا؛ ہم معاشرے میں رہتے ہیں، آپس میں ملتے جلتے ہیں، اُٹھتے بیٹھتے ہیں تو ہمیں مسکرانے کی عادت بنانی چاہیے۔ ویسے اگر چُٹکلا کسی نے نہیں سُنایا، کوئی ہنسنے کی بات نہیں ہوئی تو کیا ہوا...؟ مسلمان بھائی کی زیارت ہوئی ہے ❁ یہ مسکرانے کی بات ہے ❁ گھر واپس پہنچ جانا نصیب ہوا، یہ مسکرانے کی بات ہے ❁ بچوں کو دیکھنا نصیب ہوا، یہ مسکرانے کی بات ہے ❁ اَہْلِ خانہ کو بخیریت دیکھنا نصیب ہوا، یہ مسکرانے کی بات ہے۔ تَو مسکرائیں، یہ سُنّت ہے، ہمیں اپنے آپ پر جَبر کر کے اس کی عادت بنانی پڑے گی۔ لہٰذا مسکرانے کو اہمیت دیجیے! رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

لَا تَحۡقِرَنَّ مِنَ الۡمَعۡرُوۡفِ شَیۡـًٔا

ترجمہ: کسی نیکی کو کم مت سمجھو...!!

وَلَوۡ اَنۡ تُکَلِّمَ اَخَاکَ وَوَجۡھُکَ اِلَیۡہِ مُنۡبَسِطٌ

ترجمہ: اگرچہ تمہارا اپنے مسلمان بھائی سے مسکرا کر بات کرنا ہی ہو۔[1]

دیکھیے! ہمیں حکم دیا جارہا ہے، یہ جو مسکرا کر ملنا ہے، مسکرا کر بات کرنا ہے، اس کو بھی ہم نے حقیر نہیں سمجھنا، اس کو اہمیت دینی ہے۔

---

1 ... مسند امام احمد، مسند البصریین، حدیث جابر بن سلیم ...الخ، جلد:8، صفحہ:320، حدیث:21175 ملتقطاً۔

مسکرانے کے چند اہم مواقع

❁ چاہے ہم چھوٹے بچے سے مل رہے ہیں، اس سے مسکرا کر ملیے! ❁ گھر پہنچے ہیں، گھر والوں کو مسکرا کر ملیے! ❁ ماں باپ کو مسکرا کر ملیے! ان کو تو پیار بھری نظر سے دیکھنے میں مَقْبُول حج کا ثواب ہے۔ ظاہِر ہے اب پیار بھری نظر غصے سے بھرپور چہرے کے ساتھ تو نہیں ہو سکتی، جب پیار آئے گا تو چہرے پر مسکراہٹ بھی آ ہی جائے گی ❁ بچوں کی اَمّی سے مسکرا کر ملیے! ❁ دوستوں سے مسکرا کر ملیے! ❁ مسلمان بھائیوں سے مسکرا کر ملیے! ❁ غرض؛ جہاں بھی ہیں، چہرے پر مسکراہٹ رکھیے!

نہ مسکرانے کے مواقع

❁ ہاں! قبرستان میں ہیں، وہاں مسکرانا درست نہیں ہے ❁ جنازے پر نہیں مسکرانا ہوتا ❁ تَعْزِیَت کے وقت چہرے پر غم کے آثار رہنے چاہئیں ❁ عیادت کے وقت موقع کی مناسبت سے چہرے کے تاثرات ہوں ❁ کوئی غم کی خبر سُنائے، اس وقت چہرے پر غم کی کیفیت لانی چاہیے ❁ کوئی سنجیدہ بات ہو رہی ہے، اس وقت سنجیدہ رہنا چاہیے، مسکرانا نہیں چاہیے۔ غرض؛ یہ تہذیب اور مروَّت کے جو دائرے ہیں، وہ ہر عقلمند سمجھ سکتا ہے۔ جہاں مسکرانا بنتا نہیں ہے، وہاں مت مسکرائیے! اس کے عِلاوہ مواقع پر تو ہمیں مسکرانا ہی چاہیے۔

گھر میں مسکرانا بھی سُنّت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! بعض لوگ باہَر دوستوں کے ساتھ تو بہت ہنس ہنس کر، قَہقَہے لگاتے ہوئے باتیں کرتے ہیں مگر گھر پہنچتے ہی گویا انہیں سانپ سُونگھ جاتا ہے یعنی بالکل سنجیدہ ہو جاتے ہیں، چہرے پر مسکراہٹ رہتی ہی نہیں ہے۔ بعض لوگوں کو لگتا ہے کہ

سنجیدگی رُعب بناتی ہے۔ اَوّل تو دیکھیے! ہمارا دُوسروں پر رُعب ہونا بھی نہیں چاہیے، محبّت ہونی چاہیے، پیار ہونا چاہیے، لگاؤ ہونا چاہیے، احترام ہونا چاہیے۔ دوسرا یہ کہ سنجیدگی کا مسکرانے یا نہ مسکرانے کے ساتھ کوئی تَعَلُّق نہیں ہے۔ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مسکرایا کرتے تھے، اس سے بڑھ کر اس عمل کے اچھا ہونے کی اَور سند ہمیں کیا چاہیے...؟ اُن کے خُلق کو اللہ پاک نے عظیم کہا ہے:

وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ ﴿۴﴾ (پارہ:29، سورۂ قَلَم:4) | تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: اور بیشک تم یقیناً عظیم اخلاق پر ہو۔

سُبْحٰنَ اللہ! وہ خُلُقِ عظیم والے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مسکرایا کرتے تھے تو ہمیں بھی مسکرانا چاہیے اور گھر میں بھی مسکرانا چاہیے۔ مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا سے پُوچھا گیا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا گھر میں رہنے کا انداز مبارک کیا تھا؟ فرمایا:

كَانَ اَكْرَمُ النَّاسِ خُلُقًا كَانَ ضَاحِكًا بَسَّامًا

ترجمہ: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم (گھر میں) نہایت کریم اَخلاق والے، بہت مسکرانے والے تھے۔[1]

گھر میں امن قائم ہو گیا

سُبْحٰنَ اللہ! پتا چلا؛ گھر میں بھی مسکرانا چاہیے۔ اس سے لڑائیاں ختم ہوتی ہیں، گھروں کی بے چینی دُور ہوتی ہے۔ وَاقِعہ بیان کیا جاتا ہے: ایک صاحِب تھے، گھریلو ناچاقیوں سے

[1] ... سبل الہدی، جماع ابواب صفاتہ المعنویہ، الباب الثالث والعشرون...الخ، جلد:7، صفحہ:121۔

بہت پریشان تھے، روز گھر میں لڑائی ہوتی، بچوں کی اَمّی کے ساتھ بھی ٹھیک سے بنتی نہیں تھی۔ بڑے پریشان تھے۔ ایک مرتبہ کسی بزرگ سے ملے۔ اپنے گھریلو حالات بتائے۔ ان بزرگ نے فرمایا: بیٹا! آج جب گھر پہنچو تو دروازہ کھلتے ہی مسکرانا، مسکرا کر بات کرنا۔

اُن صاحِب نے اس نسخے پر عَمَل کیا۔ گھر پہنچے، دروازہ کھٹکھٹایا، بچوں کی اَمّی نے دروازہ کھولا، یہ اسے دیکھتے ہی مسکرا پڑے۔ بچوں کی اَمّی نے چہرے پر مسکراہٹ دیکھی تو وہ بھی کِھل گئی۔ اور دونوں کے لڑائی جھگڑے ختم ہو گئے۔

مسکرانے کے دُنیوی فائدے

پیارے اسلامی بھائیو! سُنّت ہی میں عظمت ہے۔ مسکرانا سُنّت ہے، اس میں عظمت ہی عظمت ہے۔ مختلف طِبّی، نفسیاتی (psychological) اور معاشرتی تحقیقات کے مُطابِق مسکرانے کی برکت سے ❁ مُثبَت جذبات میں اِضافَہ ہوتا ہے ❁ ذہنی دباؤ میں کمی آتی ہے ❁ منفی جذبات کم ہوتے ہیں ❁ کولیسٹرول لیول (Cholesterol level) پر مُثبَت اثرات پڑتے ہیں ❁ خُون کی نالیوں کے پھیلنے میں مدد ملتی ہے ❁ دَرْد برداشت کرنے کی صلاحیت بڑھتی ہے ❁ نیند بہتر ہوتی ہے ❁ بلڈ پریشر پر ممکنہ اچھے اثرات پڑتے ہیں ❁ پھیپھڑوں کی کارکردگی میں بہتری آتی ہے ❁ اور ذہنی و جسمانی دباؤ کم ہوتا ہے ❁ معاشرتی تعلقات مَضْبُوط ہوتے ہیں ❁ اعتماد قائِم کرنے میں مدد ملتی ہے ❁ باہمی تعاوُن کے امکانات بڑھتے ہیں ❁ ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے ❁ باہمی کشش اور خوشگواری بڑھتی ہے ❁ خاندانی محبّت میں اضافہ ہوتا ہے ❁ ماحول مُثبَت رہتا ہے ❁ تعلقات مُثبَت ہوتے ہیں یعنی بدگمانیوں کا رجحان کم ہوتا ہے ❁ بہترین تربیت کا ماحول بنتا ہے ❁ صلہ رحمی میں مدد ملتی ہے ❁ اِزْدِواجی رشتہ

اطمینان بخش رہتا ہے ﷺ اور اِختلافات کی شِدَّت کم ہوتی جاتی ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! مسکرانے کے کتنے فائدے ہیں۔ مسکرا کر ملنے پر بخشش کی بشارت بھی ہے، جسمانی، نفسیاتی اور معاشرتی فائدے بھی ہیں تو کیوں نہ ہم مسکرانے کی عادَت بنالیں۔ ہاں! سُنّت کی نیّت سے مسکرائیں، اللہ پاک کی رضا پانے کی نِیّت سے مسکرائیں، دُنیوی فائدے ضمناً مل جائیں گے، اِنْ شَآءَ اللهُ الْكَرِيْم! اچھی نیّت کی برکت سے ثواب بھی نصیب ہو گا۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مذاق مسخری سے بچیے!

پیارے اسلامی بھائیو! آخر میں ایک بات عرض کر دُوں؛ ہمارے ہاں آج کل مذاق مسخری کا ماحول بہت بنتا چلا جارہا ہے۔ سوشل میڈیا پر بھی لوگ ہنسی مذاق والی باتیں کر کے، ہُلَّڑبازیاں کر کے، ایک دوسرے کا مذاق اُڑا کر وائرل ہو رہے ہیں۔ یہ اچھی بات نہیں ہے۔ اللہ پاک نے پارہ:26، سورۂ حُجُرَات کی آیت نمبر 11 میں اِرشاد فرمایا:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! مرد دوسرے مردوں پر نہ ہنسیں، ہو سکتا ہے کہ وہ ان ہنسنے والوں سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں پر ہنسیں، ہو سکتا ہے کہ وہ اُن ہنسنے والیوں سے بہتر ہوں۔

آیتِ کریمہ کے اس حصّے میں اسی بات کی تعلیم دی گئی ہے کہ کوئی مَرد دُوسرے مَرد

کا اور کوئی عورت دوسری عورت کا مذاق نہ اُڑائے۔

مذاق اُڑانے کے عذابات

اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا تُمَارِ اَخَاكَ وَلَا تُمَازِحْهُ اپنے بھائی سے جھگڑا نہ کرو، نہ اس کا مذاق اُڑاؤ۔ (1)

ایک حدیثِ پاک میں ہے: بلاشُبہ لوگوں کا مذاق اُڑانے والے کے لیے جنّت کا دروازہ کھولا جائے گا، پھر اسے بُلایا جائے گا: آؤ! قریب آؤ...! جب وہ جنّت کے قریب آئے گا تو دروازہ بند کر دیا جائے گا، اسی طرح کئی بار کیا جائے گا۔ (2)

آہ! وہ نادان جو دوسروں کی عزّت کا خیال نہیں رکھتے، مذاق اُڑاتے اور دوسروں کو ذلیل کر کے ہنستے اور خوشیاں مناتے ہیں، اس روایت کو بار بار پڑھیں، اس پر غور کریں، ذرا سوچیں تو سہی...! وہ قیامت کا 50 ہزار سال کا دِن، تانبے کی دہکتی ہوئی زمین، آگ برساتا سورج، ہر طرف نَفْسِی نَفْسِی کا عالَم، اس صُورتِ حال میں جب کسی کو جنّت کی طرف پُکارا جائے گا، اس کے دِل میں کیسی خوشی داخِل ہو گی، وہ اپنی قسمت پر رشک کرتا، کتنی اُمّید کے ساتھ جنّت کی طرف لپکے گا مگر آہ...! جیسے ہی جنّت کے قریب پہنچے گا، دروازہ بند کر دیا جائے گا، ذرا تَصَوُّر تو باندھیے! اس وقت کیسی نَدامَت ہو گی، اُمّیدوں کے سارے چراغ یک دَم گُل ہو جائیں گے، خوشیاں مناتا ہوا دِل چکنا چُور ہو جائے گا۔ آہ! یہ حسرت، یہ ندامت کس لیے ہو گی...؟ اس لیے کہ یہ بدنصیب دُنیا میں دوسروں کا مذاق اُڑاتا تھا، روزِ

---

1 ...ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی المراۃ، صفحہ:484، حدیث:1995۔

2 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب ذم الغیبۃ والنمیمہ، باب ما نھی عنہ العباد...الخ، جلد:4، صفحہ:413، حدیث:149 خلاصۃً۔

قیامت اسے اس بُرے کام کا بدلہ دیا جائے گا۔

بھائیوں کا دل دُکھانا چھوڑ دو | اور تمسخر بھی اُڑانا چھوڑ دو [1]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی کورسز

پیارے اسلامی بھائیو! سنتِ مصطفےٰ پر عمل کا جذبہ پانے سنّتیں سیکھنے سکھانے کے لیے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام مدنی کورسز بھی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ❁ دعوتِ اسلامی عِلْمِ دین کا نُور بانٹنے والی دِینی تنظیم ہے ❁ کم از کم فرض عِلْمِ دین جیسے وُضُو، غسل، نماز، نمازِ جنازہ، روزہ، زکوٰۃ وغیرہ کے ضروری مسائل تو ہر مسلمان سیکھ ہی لے، دعوتِ اسلامی اِس کا عزم رکھتی ہے ❁ اِس مقصد کے تحت دعوتِ اسلامی بہت سے شارٹ کورسز کرواتی ہے؛ جیسے ❁ 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس ❁ طہارت کورس ❁ باطنی طہارت کورس ❁ اَخلاقِ مصطفےٰ کورس ❁ عقیدہ ختمِ نبوت کورس وغیرہ۔ اَور بھی بہت سارے کورسز ہیں۔

آپ بھی یہ مختصر مختصر کورس کر لیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ دِین سیکھیں گے تو اللہ پاک راضی ہو گا ❁ رِزْق میں برکت ہو گی ❁ عِلْمِ دین کا خزانہ ملے

[1]...وسائلِ بخشش، صفحہ: 713۔

گا ❁ نیکیوں کا ذِہن بنے گا ❁ اللہ پاک کی عِبَادت دُرُست انداز پر کر پائیں گے تواِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! کرم ہی کرم ہو گا ❁ شارٹ کورسز کا یہ فائدہ بھی ہوتا ہے کہ آدمی غیر محسوس انداز میں بہت کچھ سیکھ لیتا ہے ❁ کام کاج بھی ڈسٹرب (**Disturb**) نہیں ہوتے اور چند دِنوں میں اچھی خاصی معلومات مل جاتی ہیں ❁ جیسے نماز ہے، اس کے اَحْکَام و مسائِل تو اتنے ہیں کہ کتابیں بھری پڑی ہیں، ہم جیسے اتنی بڑی بڑی کتابیں کیسے پڑھیں؟ اتنا وقت کیسے نکالیں؟ لہٰذا آسان طریقہ ہے، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس کر لیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ان بڑی بڑی کتابوں کا نچوڑ ہمیں سکھا دیا جاتا ہے ❁ پھر دِینی ماحول بھی ملے گا ❁ نیک لوگوں کی صحبت بھی نصیب ہو گی، اس کی اپنی برکتیں ہیں۔

بگڑا ہوا بیٹا نیک بن گیا

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: ہمارے عَلاقے کا ایک نوجوان جو کہ والِدَین کا اِکلوتا بیٹا تھا، غَلَط صحبت کے سبب نَشے کا عادی بن گیا، گھر سے باہَر رہنا اس کا معمول تھا، جس وجہ سے اس کے والدین بہت پریشان تھے۔ ایک دن ایک اسلامی بھائی نے اس نوجوان کو سمجھاتے ہوئے اسے 63 دن کا مدنی تربیتی کورس کرنے کی ترغیب دی، خوش قسمتی سے اُس نے ہامی بھر لی اور تربیتی کورس میں شریک ہو گیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! چند دنوں کے بعد اس نوجوان کا گھر فون آیا کہ تربیتی کورس میں بڑا لطف آرہا ہے، مزید یہ کہ میں نے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کر لی ہے، اب میں باجماعت نَمازیں ادا کر رہا ہوں، سنّتیں سیکھ رہا ہوں اور مجھے بَہُت سُکون مل رہا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! تربیتی کورس سے واپسی پر وہ واقعی بدل چکا تھا۔ چہرے پر داڑھی اور سر پر عمامہ سجا ہوا تھا۔

اسلامی بھائی کا مزید کہنا ہے کہ اس نوجوان کی والِدہ رَو رَو کر دعوتِ اسلامی والوں کو

دعائیں دیتی ہے کہ اللہ پاک انہیں سلامت رکھے کہ ان کی کوششوں سے میرا بگڑا ہوا بیٹا نیک بن گیا۔

عطائے حبیبِ خدا دِینی ماحول | ہے فیضانِ غوث و رضا دِینی ماحول
اگر سنّتیں سیکھنے کا ہے جذبہ | تم آ جاؤ دیگا سکھا دِینی ماحول[1]

نعت کولیکشن(Naat Collection)موبائل اپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلْمِ دین عام کر رہی ہے۔ اس حوالے سے دَعْوَتِ اسلامی کے *I.T* ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل اپلی کیشن جاری کی گئی ہے: جس کا نام ہے: *Naat Collection* (نعت کولیکشن) ۞ اس ایپ میں اعلیٰ حضرت، مولانا حامد رضا خان، مفتیِ اعظم ہند، مولانا حسن رضا خان، مولانا جمیل الرحمٰن رضوی، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ علیہم اور امیر اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے کلاموں کو شامل کیا گیا ہے ۞ ہر مجموعہ کلام میں کلاموں کو حرف تہجی اور ردیف کی ترتیب پر دیکھا جاسکتا ہے جبکہ سرچ بار (*Search bar*) سے اپنا مطلوبہ کلام آسانی سے تلاش کر سکتے ہیں ۞ مختلف کلاموں کو آڈیو / ویڈیو سُن اور فری ڈاؤن لوڈ بھی کر سکتے ہیں ۞ پسندیدہ کلام کو نشان زدہ کر کے بار بار سن سکتے ہیں ۞ آپ اپنے پسندیدہ کلام کو مائی کلیکشن فیچر میں محفوظ کر سکتے ہیں جبکہ کلام یا شعر کو کاپی کر کے سوشل میڈیا پر شیئر بھی کر سکتے ہی۔ اس ایپ کو خود بھی ڈاؤن لوڈ کیجیے! اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دِلایئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 646 ملتقطاً۔

چند ضروری اعلانات

❀ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مَدَنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مَدَنی چینل پر عشاء کے بعد تقریباً 8 بج کر 45 منٹ پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ ہوگا جس میں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سُوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مَدَنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ یا خلیفۂ امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے یا سننے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مَدَنی مذاکرے میں رسالہ **پیدل چلنے کے فوائد** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور جو سوشل میڈیا استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (Share) کیجیے ❀ مکتبۃُ المدینہ نے سب سے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سیرت پر مشتمل زبردست سیرت سیریز بکس (Seerat Series Books) بنام **؛بچوں کے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم** (12 عدد Stories Books) شائع کی ہیں۔ جس میں بچوں کی دلچسپی کے لیے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سیرت مبارکہ کو کہانیوں کی صورت میں بیان کیا گیا ہے تاکہ بچے اسے آسانی سے سمجھ لیں۔ یہ 12 عدد Stories Books آپ مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **1 ہزار روپے** میں خود بھی حاصِل کیجیے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

❀ **پیارے اسلامی بھائیو!** ماہِ ستمبر کے نیک اعمال کے کارڈ اپنے یہاں کے نیک اعمال شعبہ ذمہ دار کو جمع کروادیجیے اور جن اسلامی بھائیوں نے Naik amaal ایپ میں اندراج

کیا ہے وہ سمری کی تصویر اپنے مُتَعَلِّقہ بھیج دیجیے۔ اگلے ماہ کے لیے نیک اعمال کا رسالہ 10 روپے میں قیمتاً مکتبۃُ المدینہ سے حاصل کیجیے، ہو سکے تو پورے 12 ماہ کے 12 رسائل ایک ہی مرتبہ خرید لیجیے۔ اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! سنّت پر عمل کرنے میں عظمت ہے۔ بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت پر عمل کرنے کے چند فضائل و فوائد بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔

سنّت پر عمل کے فضائل و فوائد

2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اُس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1] **(2):** جو شخص میری اُمّت میں فساد پھیل جانے (یعنی سنّتوں سے بے پروائی یا سنّت پر عمل کرنے والوں کا مذاق اڑائے جانے[2]) کے وقت میری سنّت پر عمل کرے گا اس کو 100 شہیدوں کا ثواب ملے گا۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ سنّت پر عمل جنّت میں داخلے کا سبب ہے۔[4] ❁ سنّت پر عمل کرنے والوں کو حدیث مُبارَکہ میں ہدایت یافتہ ہونے کی خوشخبری سنائی گئی ہے۔[5] ❁ نیک لوگوں کی پہچان یہ ہے کہ وہ اپنے نبی علیہ السّلام کی سنّت پر عمل کرتے

---

1 ... مصابیح السنۃ، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، جلد: 1، صفحہ: 162، حدیث: 138۔
2 ... بہشت کی کنجیاں، صفحہ: 50۔
3 ... الزہد الکبیر للبیہقی، صفحہ: 118، حدیث: 207۔
4 ... مستدرک، کتاب الاطعمۃ، باب ذکر معیشۃ النبی، جلد: 5، صفحہ: 142، حدیث: 7155 ماخوذاً۔
5 ... السنۃ لابن ابی عاصم، جلد: 1، صفحہ: 68، حدیث: 51 خلاصۃً۔

ہیں۔[1] ❁ سنّتِ مصطفےٰ پر عمل کرنے والے خوش نصیب لوگ گمراہی سے مَحْفُوظ رہتے ہیں۔[2] ❁ سنّتِ مصطفےٰ سے محبّت کرنے والا جنّت میں اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوسی ہوگا۔[3]

سنّت پر عمل نہ کرنے کے نقصانات

پیارے اسلامی بھائیو! جہاں سنّت پر عمل کرنے کے فضائل بیان ہوئے ہیں وہیں سنّت پر عمل نہ کرنے کے نقصانات بھی بتائے گئے ہیں۔ مثلاً ❁ سنّت تَرک کرنا شفاعت سے مَحْرُومی کا سبب ہے۔[4] ❁ سنّتِ مبارکہ کو چھوڑ دینا گمراہی کا سبب ہے۔[5] ❁ سنّت چھوڑنے والے کا دل مُردہ ہونے کا خطرہ ہے۔[6] ❁ سنّت مبارکہ کی مخالفت ناشکری ہے۔[7] ❁ سنّتِ رسول پر عمل نہ کرنے والا ہلاکت میں مُبْتَلا ہو سکتا ہے۔[8]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصَّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت **مولانا الیاس قادری** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سُنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھیے۔ سُنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ

---

1 ... فیضان ریاض الصالحین، جلد:3، صفحہ:55۔
2 ... موطا امام مالک بروایۃ یحیی، کتاب القدر، باب النھی بالقول بالقدر، صفحہ:479، حدیث:1708 ماخوذاً۔
3 ... مصابیح السنۃ، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، جلد:1، صفحہ:162، حدیث:138 ماخوذاً۔
4 ... تفسیر روح البیان پارہ:5، سورۂ نساء، زیرِ آیت:65، جلد:2، صفحہ:236 خلاصۃً۔
5 ... مسلم، کتاب المساجد ومواضع، باب صلاۃ الجماعۃ من سنن الھدی، صفحہ:237، حدیث:654 خلاصۃً۔
6 ... احیاء العلوم، کتاب شرح عجائب القلب، بیان تسلط الشیطان علی القلب... الخ، جلد:3، صفحہ:48 خلاصۃً۔
7 ... مصنف عبد الرزاق، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ فی السفر، جلد:2، صفحہ:343، حدیث:4292۔
8 ... ابن خزیمہ، کتاب الصیام، باب استحباب صوم... الخ، صفحہ:485، حدیث:2105 ماخوذاً۔

اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لیے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو![1]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 …وسائل بخشش، صفحہ:670۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

1 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴾3﴿ رَحْمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحْمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴾4﴿ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

﴾5﴿ قربِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکْبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ... قَوْلُ الْبَدِیْع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ... اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ... قَوْلُ الْبَدِیْع، باب اوّل، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔(1) آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(2) آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔(3) دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

1... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3... تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔

2 ... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔